



کیا میں تم میں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام سے باخبر نہ کر دوں؟

ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تم میں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام سے باخبر نہ کر دوں؟ یہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (اللہ پاک کے اپنی تعریفوں کے ساتھ) ہے“
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

حدیث اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ اللہ رب العالمین کو سب سے پسندیدہ کلام اس کی تسبیح بیان کرنا (سُبْحَانَ اللَّهِ كُنَّا) ہے، اس لیے کہ تسبیح کا معنی اللہ رب العالمین کو ہر اس چیز سے منزہ و پاک قرار دینا ہے جو اس کے لیے نا مناسب ہے، چاہے وہ اللہ کی شان میں کوئی نقص ہو یا اللہ کو کسی مخلوق سے مشابہ اور مانند قرار دینا ہو، یا اللہ کے ناموں میں کج روی اختیار کرنا ہو اور ’بِحَمْدِهِ‘ کہنے والے کا قول اس بات کا اعتراف ہے کہ وہ تسبیح اللہ سبحانہ کی حمد کے ساتھ تھی، پس اس میں اسی کا احسان ہے نیز اس کا یہ بھی مفہوم ہو سکتا ہے کہ: میں اللہ کی توفیق دے دی سے اس کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کر رہا ہوں اسی لیے ’سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَبِحَمْدِهِ‘ اللہ، رب العالمین کو بہت زیادہ محبوب ہے کیوں کہ اس میں اللہ رب العالمین کی پاکی و تقدیس اور ہر طرح کے احسان کے ساتھ تعریف شامل ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5402>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

